الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

# قصہ اور رومانٹک فلمیں دیکھنے کا حکم

ناول پڑھنا ، جن میں بعض اوقات ہیرو اور
بیان کیا گیا ہوتا ، یہ علم میں ر کہ میں
ں ہوں، اور بہت زیادہ اللہ کا تقوی اور ڈر بھی
س کوئی تعلق نہیں ، لیکن میں ایک رومانسی
ک افلام دیکھنا پسند کرتی ہوں، لیکن مجھے جو
ی وہ یہ ناول ہی ہیں.

لحمد للہ :

اول:
قصہ اور ناول پڑھنے کے
پڑھنے والا نوجوان لڑکا یا لڑکی ہو، اور و
انات یہ ہیں:
قصوں سے شہوت انگیزی،
ی قسم کے خیالات کو مہمیز ملتی ، اور دل اس
مقابلہ میں ہیروئن کے ساتھ دلی تعلق پیدا
جس میں نہ تو دنیاوی فائدہ اور نہ ہی
یا اس میں نقصان ہی ہوتا .
سلامیہ نے حرام کام کی
زوں کو بھی بند کرتے ہوئے حکم دیا کہ :

کھی جائیں، اور عورت کے
سی طرح عورت کا بات چیت میں نرمی اختیار کرنا
ش ہوت پیدا ہو، اور وہ اسے فحاشی پر آمادہ کر .

ی شک و شبہ نہیں کہ اس طرح
لکل مخالف ، کیونکہ اس میں مردوں سے تعلق
قائم
لڑکیوں سے ان کے انداز مخاطب کی نقالی پیدا
عشق و محبت کی فاحشہ قسم کی اقسام اور حرام
لاقات پیش
س طرح کی ہو اس کے حرام ہونے میں کوئی شک و شبہ
نہیں.

دوم:
حرام ، کیونکہ اس کی
ت ہیں، ان دلائل کو ہم نے تفصیلا سوال نمبر (
5000) اور (
20406) میں بیان کیا ، آپ
مطالعہ کریں.
سوم:
ں دیکھنے کے متعلق بھی
ل پڑھنے میں، بلکہ فلمیں تو اس سے بھی زیادہ
د ، کیونکہ اس میں تو ان معانی کو جسمانی
شکل
ر پیش کیا جاتا ، اور فلم بین اس کا اپنی
س لیے بھی کہ اس میں ستر پوشی نہیں ہوتی بلکہ
کا مطالعہ ہوتا اور پھر اس پر مستزاد یہ
تی جوش ہوت میں ہیجان پیدا کرتی ، اور
فحاشی کی
خفی نہیں، تو یہ بات ہی تعجب والی بات کہ آپ
تعلق پریشان نہ ہوں.
ک: یہ سب کچھ ممنوع ،
ز ، اور اس کام کو انجام دینے والا بہت
وڑ پر پہنچ چکا .
ی اللہ علیہ وسلم کا
رمان :
تعالی نے ابن آدم پر
پا کر رہے گا، تو آنکھ کا زنا دیکھنا ،
فس اس کی خواہش کرتا اور چاہتا ، اور فرج
ق کرتی ، اور جھٹلاتی "
ری حدیث نمبر (6243) صحیح
م حدیث نمبر (2657).
م کی روایت میں :

ر اس کا زنا سے حصہ لکھ
آنکھوں کا زنا دیکھنا ، اور کانوں کا
اتھ کا زنا پکڑنا ، اور پاؤں کا زنا
اور چاہتا ، اور اس سب کی تصدیق یا تکذیب
گا کرتی "

حدیث پر غور کریں، اور
کھیں اور ان کے متعلق غور کریں، کیونکہ ان
پر مشتمل ، اور دل خواہش کرتا اور چاہتا
ں سلامتی و عافیت سے نواز .
ناچاہیے کہ حرام فعل
ور واجب ، اور گناہ کے بعد گناہ کرنا دل کو
ث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان
:
کوئی برائی اور گناہ
لگا دیا جاتا ، اور جب وہ اس گناہ کو ترک
وجاتا ، اور اگر وہ دوبارہ وہی گناہ
، حتی کہ وہ پورے دل پر چھا جاتا ، اور یہ
الی نہ بلکہ ان کے دلوں پر زنگ چڑھ چکا ،
ں .کے الفاظ میں قرآن مجید میں بیان کیا "

ذی حدیث نمبر ( 3334 ) سنن
لبانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے حسن
اردیا .
ی علم رکھیں کہ جو کوئی
کر کے اس سے رک جاتا تو اللہ تعالی اس کے
اتا ، اس لیے آپ جتنی جلدی ہو سکے اس سے سچی
اور
فورا چھوڑ دیں، اور آپ اپنے آپ کو ان کاموں
یا کے لیے فائدہ مند ہوں اور آپ قرآن مجید کی
لہ علیہ وسلم اور امہات المومنین اور صحابہ
ع کریں، اور فائدہ مند تقاریر اور دروس کی
ئیں، اور آپ کو دار آخرت کی یاد دلاتی رہیں،
حرام سے دور رکھیں.
ہماری دعا کہ و
کی را نمائی اور توفیق سے نواز .
للہ اعلم.